(3) سیدہ حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سیدہ حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تیسری صاحبزادی ہیں اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے بڑی ہیں آپ کا اسم گرامی اُم کلثوم ہے اور اسی کنیت کے ساتھ مشہور ہیں آپ کا کوئی الگ معروف نام نہیں ۔ (الزرقانی شرح مواهب:199/3، تحت ذکر اُم کلثوم، تاریخ الخمیس:275/1)

آپ کی ولادت بھی بعثت نبوت سے پہلے کی ہے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اعلان نبوت فرمایا تو حضرت خدیجۃ الکبریٰ جو آپ کی والدہ محترمہ ہیں کے ساتھ ایمان لائیں ہجرت تک مکہ میں قیام فرمایا آپ کا پہلا نکاح عتیبہ بن ابولہب سے ہوا بعد میں ابولہب کے کہنے پر عتیبہ نے طلاق دے دی جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہجرت فرما کر مدینہ پہنچے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے اہل وعیال تا حال مکہ میں مقیم تھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت زید بن حارثہ اور ابو رافع رضی اللہ عنہم کو مکے بھیجا تو حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ اپنے گھر والوں، حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زوجہ محترمہ اُم المومنین حضرت سودہ بنت زمعہ، حضرت اُم کلثوم، حضرت فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے گھر والوں کو ساتھ لے کر مدینہ پہنچے ۔ (مجمع الزوائد:227/9)

آپ کا دوسرا نکاح بامر خدا ربیع الاول 3 ہجری کو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے ہوا اور جمادی الآخر 3 ہجری کو آپ کی رخصتی ہوئی ۔

(اسد الغابہ:612/5، طبقات ابن سعد:25/8)

نکاح حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ یہ حکم خداوندی سے ہوا ۔ (تاریخ بغداد:364/12)

حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا کا حق مہر بھی وہی تھا جو حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کا تھا، اور یوں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو ذوالنورین کا لقب ملا، علماء شیعہ نے بھی نکاح عثمان رضی اللہ عنہ و اُم کلثوم رضی اللہ عنہا کا ذکر کیا ہے دیکھئے: (الانوار النعمانیہ:367/1)

حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا کی حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے کوئی اولاد پاک نہیں ہوئی آپ کا انتقال ماہ شعبان 9 ہجری میں ہوا۔

(تفسیر قرطبی:242/14، کتاب الثقات ابن حبان:105/2، البدایہ والنہایہ:39/5، طبقات ابن سعد:25/8)

حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا کو غسل حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب، اسماء بنت عمیس، لیلیٰ بنت قانف اور اُم عطیہ رضی اللہ عنہن نے دیا اور کفن بھی انھوں نے ہی پہنایا:

(مسند امام احمد بن حنبل:389/6، سنن الکبریٰ بیہقی:6/4، شرح السنۃ للبغوی:313/5، البدایہ والنہایہ:39/5)

سیدہ اُم کلثوم رضی اللہ عنہا کا نماز جنازہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے خود پڑھایا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابہ کرام نے نماز جنازہ میں شرکت کی ۔

(الزرقانی شرح مواهب:200/3، طبقات ابن سعد:26/8)

خادم نبوی حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا کی قبر پر تشریف لے گئے تو آپ کی آنکھوں سے آنسو مبارک جاری تھے ۔ (تفسیر قرطبی:242/14)

ابو اسامہ ظفر القادری بکھروی